کہ بیسویں صدی کے شروع ہوتے ہی پروفیسر سلی نے اپنی معرکۃ الآرا تصنیف (An Essay on Laughter) میں نہ صرف ان دونوں نظریوں کو یکجا کر دیا بلکہ ہنسی کے سلسلے میں چند نئے قابل قدر نکات بھی پیش کئے ۔ اس سلسلے میں پروفیسر مذکور نے ہنسی کی وجوہ میں گدگدی انتہائی مسرت اور علمی مذاق وغیرہ کو خاصی اہمیت دی اور قابل تمسخر اشیا اور واقعات میں اخلاقی عیوب انوکھا پن جسمانی نقائص بے قاعدگی پھبتی اور بے حیائی وغیرہ کا تفصیل سے ذکر کیا ۔ مجموعی طور پر پروفیسر سلی نے ہنسی اور کھیل میں قرابت پر خاصا زور دیا اور ہنسی کے اجزا میں بچے کی سی مسرت آمیز حیرت اور کھیل کی طرف نمایاں رجحان کو مقدم جانا ۔

ہنسی کے پس پشت نمایاں تحریکات کے ضمن میں پروفیسر مذکور نے لکھا کہ ہنسی مسرت کے اس اچانک سیلاب سے معرض وجود میں آتی ہے جو کسی بیرونی دباؤ کے ہٹ جانے یا کسی غیر متوقع شے کی اچانک آمد سے پیدا ہوتا ہے اور جو ہمیں یکایک زندگی کے ایک بلند مقام تک پہنچا دیتا ہے ۔ دیکھا جائے تو پروفیسر سلی نے یہ لکھ کر بیسویں صدی سے پہلے کے نظریات کو انتہائی خوبی سے مربوط کیا اور اپنے اعلیٰ تجزیاتی مطالعے سے ہنسی کے سلسلے میں نہایت قیمتی اضافے کئے ۔

لیکن شاید یہ زمانہ مزاح پر نت نئی تحقیقات کا زمانہ تھا کیونکہ پروفیسر سلی کی معرکۃ الآرا کتاب کے فوراً بعد مزاح پر